روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 8- دسمبر 2000ء - 11 رمضان 1421 ہجری - 8- فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 281

بہترین مہینہ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تم پر یہ مہینہ سایہ فگن ہوا ہے - خدا کا رسول قسم کھا کر کہتا ہے کہ مومنوں کے لئے اس سے بہتر کوئی مہینہ نہیں گزرا اور منافقوں کے لئے اس سے برا مہینہ اور کوئی نہیں ہوتا -

(مسند احمد - حدیث 8515)

رمضان المبارک کے ایام میں دعاؤں پر بہت زور دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پر معارف ارشاد

میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ دعائیں کریں اور ان ایام میں دعاؤں پر بہت زور دیں مگر یاد رکھیں ان کا اصلی مقصود یہی ہو کہ خدا مل جائے۔ دنیا کے لئے بھی اگر دعا کریں تو منع نہیں مگر مد نظر یہ ہو کہ دنیا کی جتنی بھی حاجات ہیں ان کا مانگنا تو ایک ذریعہ اور بہانہ ہے خدا تعالیٰ سے ملنے کا اصل چیز خدا کی محبت اور اس کا قرب ہی ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص اپنے محبوب سے جدا ہو کر جب جاتا ہے۔ اور اسے کوئی اور بات یاد آجاتی ہے۔ تو پھر ملنے کے لئے واپس آجاتا ہے۔ اس وقت وہ دل میں خوش ہو رہا ہوتا ہے۔ کہ ملاقات کا ایک اور موقعہ مل گیا اور ایک اور موقعہ پیدا ہو گیا۔ پس اس نیت اور اس ارادہ سے خدا کے سامنے جاؤ پھر خواہ اولاد مانگو۔ خواہ مال مانگو۔ خواہ مدارج میں ترقی مانگو۔ خواہ اپنی مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کرو۔ یہ سب کر سکتے ہو مگر جب بھی تم کچھ مانگ رہے ہو یہی سمجھو کہ اس چیز کو نہیں بلکہ خدا کو مانگ رہے ہیں۔ اس حالت میں اگر وہ چیز تم کو نہ بھی ملے تو ناامیدی اور بد دلی نہ ہو گی۔ کیونکہ اصل غرض تو خدا تھی۔ وہ چیز تو محض بہانہ تھی۔ اصل غرض پوری ہوتی جا رہی ہے تو دوسری چیزوں کا کیا ہے۔ اس وجہ سے مایوسی نہ ہو گی۔ پس یقین اور وثوق کے ساتھ خدا تعالیٰ کو مانگو آج کل برکات کے دن ہیں۔ جتنا انسان ایمان میں ترقی کرتا جائے اس کے لئے ایسے دن پیدا ہو جاتے ہیں مگر ہر دن ایسا نہیں ہوتا کہ عید کا دن ہو۔ بے شک ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کے لئے ہر روز روز عید نیست والی مثال غلط ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ ان کے لئے ہر روز عید بنا دیتا ہے۔ مگر باقیوں کے لئے خاص مواقع ہوتے ہیں۔ دیکھو بادشاہ کا ایک مقرب تو روزانہ اسے مل سکتا ہے۔ مگر ہر شخص روزانہ نہیں مل سکتا۔ وہ تو جب دربار منعقد ہو گا۔ یا جو خاص دن ملنے کا مقرر ہو گا اسی دن مل سکے گا۔ رمضان کے دن ایسے ہیں کہ ہر شخص خدا سے مل سکتا ہے۔ پس ان بابرکت ایام کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ ان دنوں خوب دعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنے لئے بھی اور سلسلہ کی اشاعت کے لئے بھی اور پھر ساری دنیا کے لئے بھی۔ کیونکہ سب لوگ ہمارے بھائی ہیں۔ ان کی تباہی سے ہمیں رنج اور صدمہ ہوتا ہے۔ پھر ان لوگوں کے لئے دعائیں کی جائیں جو سلسلہ کی خدمت کر رہے ہیں پھر ہم بخیل نہیں ہیں۔ وہ خدا جو مومنوں کو رزق دیتا ہے۔ وہی کافروں کو بھی دیتا ہے۔ ان کے لئے بھی دعا مانگنی چاہئے کیونکہ وہ ہدایت سے دور ہیں۔ پھر ہماری دعا یہیں ختم نہ ہو جانی چاہئے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے سامان انہی تک نہیں محدود رکھے۔ جو خدا سے دور رہیں۔ بلکہ ان کو بھی دیتا ہے۔ جو خدا کو گالیاں دیتے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کی جائے۔ کہ انہیں ہدایت حاصل ہو۔ اور ان کے دلوں کے زنگ دور ہو جائیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ اور دین کی طرف متوجہ ہو سکیں۔ پس ہمیں وسیع دعا کرنی چاہئے۔ جیسا کہ ہمارے پیدا کرنے والے کی رحمت وسیع ہے۔ ہم کبھی تقویٰ حاصل نہیں کر سکتے۔ جب تک خدا تعالیٰ کی صفات حاصل نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ کی صفات ہمارے اندر جلوہ گر نہیں ہو جاتیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں ایسا بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خطبات محمود جلد 10 ص 126)

عالم شباب کا دلربا نقشہ

1859ء کے قریب جبکہ حضرت مسیح موعود کی عمر مبارک 24 سال کے لگ بھگ تھی اپنے مبارک لیل و نہار کا نقشہ ایک جامع فقرہ میں لکھا جو فصاحت و بلاغت کا بھی ایک نہایت عمدہ نمونہ ہے - وہ فقرہ یہ تھا - (عربی سے ترجمہ)

بیوت الذکر میرا مکان ہیں - صالحین میرے بھائی ہیں - ذکر الٰہی میرا مال ہے اور خلق خدا میرا کنبہ ہے -

(بدر - 3 - جون 1909 ص 2)

□□□□□□□□□□□□□□

دعاؤں کا بے مثال ذوق شوق

○ حضرت شیخ غلام احمد صاحب واعظ کی ایک روح پرور اور پر کیف روایت :- فرماتے ہیں :-

ایک دفعہ میں نے ارادہ کیا کہ آج کی رات (بیت) مبارک میں گذاروں گا اور تنہائی میں اپنے مولا سے جو چاہوں گا مانگوں گا - مگر جب میں (بیت) میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی شخص سجدے میں پڑا ہوا ہے اور الحاح سے دعا کر رہا ہے اور میں کھڑا کھڑا تھک گیا کہ یہ شخص سر اٹھائے تو معلوم کروں کہ کون ہے ' میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ مجھ سے پہلے کتنی دیر سے آئے ہوئے تھے مگر جب آپ نے سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ

حضرت میاں محمود احمد صاحب ہیں -

میں نے ...... مصافحہ کیا اور پوچھا میاں آج اللہ تعالیٰ سے کیا کچھ لے لیا تو آپ نے فرمایا میں نے تو یہی مانگا ہے

کہ الٰہی مجھے میری آنکھوں سے (دین حق) کو زندہ کر کے دکھا "

(الحکم جوبلی نمبر قادیان دسمبر 1939ء صفحہ 80 کالم 2)

عرفانِ حدیث

نمبر 59

مرتبہ: عبدالسمیع خان

رسول اللہ ﷺ کا رمضان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ نیکیاں بجالاتے تھے۔ اور رمضان میں پہلے سے زیادہ نیک اعمال کرتے تھے۔ جب جبریلؑ آپ سے ملتے تھے۔ جبریل رمضان کی ہر رات (آخر رمضان تک) آپ سے ملتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ ان دنوں رسول اللہؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ نیکیوں میں بڑھ جاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

"ایک روایت وہ ہے جس کے متعلق ہماری کتب میں اور بالعموم روایتاً جو معنے بیان کئے جاتے ہیں وہ میرے نزدیک درست نہیں ہیں وہ واقعہ اپنی ذات میں تو درست ہے کہ ایسا ہوا کرتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں پہلے سے زیادہ صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے اس میں کوئی شک نہیں مگر جو روایت میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں اس کے ترجمے کو محدود کر دیا گیا ہے اور وہ ترجمہ اس سے بلند اور وسیع تر ہے جو عام طور پر آپ کے سامنے رکھا جاتا ہے۔ وہ روایت یہ ہے عن عبداللہ بن عتبۃ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما قال کان النبی ﷺ اجود الناس بالخیر وکان اجود مایکون فی رمضان حین یلقاہ جبریل وکان جبریل علیہ السلام یلقاہ کل لیلۃ فی رمضان حتی ینسلخ یعرض علیہ النبی ﷺ القرآن فاذا لقیہ جبریل علیہ السلام کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ یہ جو آخری حصہ ہے اس میں وہ معنے پوشیدہ ہیں جو میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ اور جو عموماً ترجموں میں دکھائی نہیں دے سکتے۔ اس حدیث سے اجود کا معنی یہ لیا گیا ہے کہ وہ بہت زیادہ سخی غریبوں پر خرچ کرنے میں اور خیر کا معنی یہ لیا گیا ہے دنیا کا مال اور کہا جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے دنوں میں اتنا زیادہ خرچ کیا کرتے تھے جیسے تیز ہوا میں اور بھی تیزی آجائے اور وہ ہوا جھکڑ میں تبدیل ہو جائے۔ یہ معنے دل پسند معنے ہیں 'اچھے معنے ہیں مگر اس روایت میں اس موقع پر یہ معنے مناسب نہیں بلکہ اس کے کچھ اور معنے بنتے ہیں۔

جبرائیل ہر رات کو اترا کرتے تھے رسول اللہؐ کو تنہا پاتے تھے اس وقت اس روایت کا یہ معنی لینا کہ جبرائیل ایسی حالت میں ملتے تھے کہ آپ سخاوت میں اور لوگوں میں خرچ کرنے میں بہت تیزی دکھایا کرتے تھے وہ وقت ہی ایسا نہیں ہے جس میں باہر نکل کر غریبوں کو ڈھونڈا جائے اور ان پر کثرت سے خرچ کیا جائے۔ راتیں تو آنحضرت ﷺ اور خدا کے درمیان کی راتیں تھیں۔ ان راتوں میں یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جبرائیل جب قرآن کریم لے کر آئیں تو آپؐ کو اس حال میں پائیں' یہ ناممکن ہے۔ لیکن اجود کا وہ معنی جو اعلیٰ درجہ کی لغات امام راغب وغیرہ سے ثابت ہے اور خیر کا وہ معنی جو اعلیٰ درجہ کی لغات سے ثابت ہے وہ کچھ اور مفہوم بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔

اجود اس شخص کو کہیں گے جو نیکیوں میں سب سے آگے بڑھ جائے اور خیر حسنہ کو کہتے ہیں صرف مال کو نہیں کہتے۔ ہر بھلی بات جس کی مومن توقع رکھتا ہے اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ یہ بھلائی مجھے نصیب ہو اسے خیر کہا جاتا ہے۔ پس ان معنوں میں جب اس حدیث کو آپ دوبارہ پڑھیں تو بالکل ایک اور مضمون' ایک نیا جہان آپ کی آنکھوں کے سامنے ابھرے گا۔ آنحضرت ﷺ کو جب بھی جبرائیل نے دیکھا ہے رات کو آپ ان نیکیوں میں غیر معمولی آگے بڑھنے والے تھے تمام کائنات کے وجودوں سے آگے بڑھنے والے تھے جن نیکیوں میں دوسرے لوگ ان میدانوں میں سفر کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ رات کو اپنے خدا کی یاد میں غرق ہونے میں سب سے زیادہ تھے۔ رات کے وقت اجود تھے ان معنوں میں کہ ذکر الٰہی میں اپنے آپ کو گم کر دیا اور خیر کے جتنے بھی اعلیٰ پہلو ہیں مال کے علاوہ' ان سارے پہلوؤں میں محمد رسول اللہ ﷺ میں ایسی تیزی آئی ہوتی تھی جیسے جھکڑ چل رہا ہو۔ یہ حقیقی معنے ہیں اور لغت سے میں نے اچھی طرح دیکھ لئے ہیں۔ یہ موقع نہیں کہ لغت کی تفصیل میں جایا جائے لیکن آپ یقین کریں کہ ہر پہلو سے چھان بین کے بعد میں آپ کو مطلع کر رہا ہوں کہ ان معنوں میں **جبرائیل نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو جب بھی دیکھا اس حال میں دیکھا ہے۔ ہر نیکی میں اتنی تیزی آئی ہوتی تھی کہ جیسے جھکڑ چل رہا ہو اور یہ تیزی ذکر الٰہی کی تیزی تھی خدا کی ذات میں ڈوب جانے کی تیزی تھی۔**

پس اس پہلو سے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی پیروی کر کے دیکھ لیں تو پھر اندازہ ہو گا کہ کتنی مشکل مگر کتنی لازمی پیروی ہے۔ مشکل تو ہے کیونکہ یہ سفر بہت طویل ہے۔ ایک عام انسان کے لئے اس سفر کی آخری منازل کے لئے تصور بھی ممکن نہیں ہے۔ لیکن یہ چند دن تو ہیں۔ ان دنوں میں اللہ خود قریب آجاتا ہے۔ یہ وہ دن ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی آسان کر دی جاتی ہیں۔ **پس ان دنوں سے فائدہ اٹھائیں اور ان دنوں کا حقیقی معنوں میں استقبال کریں۔ ان کو وداع کرنے کے لئے نہ رمضان کا وقت گزاریں بلکہ ان کے استقبال کے لئے اپنے بازو دراز کر دیں' اپنے سینے کے در وا کریں اور پوری کوشش کریں کہ رمضان کی برکتیں ہر طرف سے آپ کو گھیر لیں اور آپ کے اندر اس طرح داخل ہو جائیں جیسے سورج طلوع ہو جاتا ہے۔"**

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 99ء)

ہومیوپیتھک سیمینار

○ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مورخہ 24۔ نومبر 2000ء بروز جمعہ اڑھائی بجے تا 5 بجے شام "تپ دق" کے موضوع پر سیمینار دفتر صدر عمومی میں منعقد ہوا۔ اس سیمینار کے مہمان خصوصی محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد تھے تلاوت' نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "علاج بالمثل" سے تپ دق کے بارہ میں ایک اقتباس ہومیو پیتھک ڈاکٹر صوفی لیاقت علی صاحب نے پیش کیا تپ دق کے موضوع پر ایک مقالہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر عبدالباسط صاحب قمر نے پیش کیا جس کے بعد سوال وجوابات کا سلسلہ تپ دق کے موضوع پر جاری رہا جن کے جوابات ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے پینل نے پیش کئے دوران کاروائی حاضرین کی تواضع چائے' بسکٹ سے کی گئی اس کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی صدر ایسوسی ایشن نے مہمان خصوصی اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے اختتامی دعا کروائی۔ اس علمی مجلس میں 55 ہومیو پیتھک ڈاکٹر' حاضرین اور 6 خواتین نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ عزیز مکرم عطاء العلیم صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب 7/B الائیٹ انڈسٹری ایریا ماڈل ٹاؤن بی کوثر کالونی بہاولپور نے گورنمنٹ کالج آف کامرس بہاولپور سے Diploma in Business Administration میں اول پوزیشن اور ضلع بہاولپور میں بھی اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ عطاء العلیم بہاولپور میں معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید دینی و دنیاوی ترقیات اور کامیابیوں سے نوازے۔

○ مکرم طارق احمد صاحب ولد مکرم ناصر احمد صاحب محلہ دارالنصر وسطی ربوہ نے مورخہ 24۔ نومبر 2000ء فیصل آباد ڈویژنل اوپن مارشل آرٹس کک باکسنگ چیمپئین شپ میں شمولیت کی اور تمام مقابلوں میں اول پوزیشن حاصل کر کے سند اور ٹرافی کے حقدار قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ عزیزم کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

(مہتمم صحت جسمانی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

یوسف سہیل شوق صاحب

چوبیس گھنٹے خدمت پر مامور ادارہ

فضل عمر ہسپتال

خدمت خلق کی ایک نادر مثال

ربوہ میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام فضل عمر ہسپتال کا سنگ بنیاد 20 فروری 1956ء کو رکھا گیا اور 21 مارچ 1958ء کو اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ ابتداء میں یہ ہسپتال بے سروسامانی کی حالت میں شروع ہوا۔ ساڑھے 37 کنال زمین میں چند کمروں کی تعمیر سے اس کا آغاز ہوا۔ آج خدا کے فضل و کرم سے یہ ہسپتال ترقی کی منازل کی طرف بڑی تیزی سے قدم بڑھا رہا ہے تاکہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ایک دن حقیقت کے روپ میں ڈھل سکے کہ

"خواہش یہ ہے اور دعا یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہسپتال دنیا کا بہترین ہسپتال ہو۔ کارکنوں کے اخلاق کے لحاظ سے بھی اور اس لحاظ سے بھی کہ وہ اپنے مریضوں کے لئے دعائیں کرنے والے ہوں اور دوا پر انحصار نہ کرنے والے ہوں۔ اس لحاظ سے کہ غریب سے گہری ہمدردی پائی جاتی ہو۔ اس لحاظ سے بھی کہ فنی ماہرین بھی یہاں چوٹی کے جمع ہوں"

(الفضل 12 اپریل 1984ء)

ہسپتال میں بے شمار سہولتوں اور انتظامات میں شاندار بہتری کے باوجود حضور کے ارشاد کو پورا کرنے کی منزل ابھی دور ہے لیکن یقین ہے کہ ایک روز فضل عمر ہسپتال "دنیا کا بہترین ہسپتال" ہوگا انشاء اللہ۔

الفضل کے قارئین کو فضل عمر ہسپتال کی تازہ صورت حال یعنی مختلف شعبوں اور پہلوؤں سے آگاہ کرنے کے لئے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر محترم کیپٹن (ر) ماجد احمد خان صاحب سے دو ملاقاتیں کی گئیں۔ محترم ایڈمنسٹریٹر صاحب کرنل (ر) ڈاکٹر عبدالخالق صاحب سے ملاقات کی گئی اور جو معلومات جمع کی گئیں ان کا ماحصل ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

تعارفی خاکہ

قارئین کے استفادہ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ کا تعارف پیش کیا جاتا ہے تاکہ پبلک کو تمام سہولتوں کا علم ہو اور وہ بوقت ضرورت فائدہ اٹھا سکیں۔ اس وقت مندرجہ ذیل شعبہ جات قائم ہیں۔

1۔ شعبہ میڈیسن

ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب انچارج ماہر امراض دل اور ان کے ساتھ تین رجسٹرار ہیں ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب امراض سینہ' خصوصاً T.B کے انسداد کے لئے مقرر ہیں۔

☆ ڈاکٹر منور احمد بٹ صاحب ICU/CCU کے انچارج اور ذیابیطس کے علاج پر ریسرچ کر رہے ہیں۔

☆ ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ریٹائرمنٹ کے بعد دو دن سوموار اور منگل کو فضل عمر ہسپتال میں (Honorary) اعزازی طور پر کام کریں گے وہ Gastroscopy اور Echo-Cardiography میں مہارت رکھتے ہیں۔ اس طرح نظام ہضم معدہ کا اندرونی معائنہ اور علاج کرتے ہیں اور Echo دل کا معائنہ الٹرا ساؤنڈ ہوتا ہے۔ دل کے چیمبر کا سائز' حرکت' دیوار کی موٹائی اور خون کی نالیوں کا سائز دیکھا جاتا ہے۔

☆ مکرم ڈاکٹر بریگیڈیر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل ہر ماہ دل کے مریضوں کے معائنہ اور علاج کے لئے ایک دن فضل عمر ہسپتال ربوہ آتے ہیں۔

☆ دل کی کارکردگی معلوم کرنے کے لئے ایک جدید مشین (E T T)

Exercise Tolerance Test

ایکسرسائز ٹالرنس ٹیسٹ ہے یہ بیک وقت 8 پیرا میٹر ریکارڈ کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ایک Halter سسٹم بھی ہے جو مریض کو لگا دیا جاتا ہے اور 24 گھنٹے میں E CG ریکارڈ ہو جاتا ہے اس ریکارڈ کو E T T مانیٹر سے دیکھا جاسکتا ہے اور کبھی کبھی پیدا ہونے والی خرابیاں معلوم کی جاتی ہیں۔

ICU/CCU دل کے مریضوں کے علاج اور انتہائی توجہ دینے جانے والے ہر بیڈ کے ساتھ مانیٹر اور آکسیجن دینے اور Suction کی سہولت دی گئی ہے یہ حصہ ایئر کنڈیشنڈ ہے۔

شعبہ بچگان

علیحدہ شعبہ بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب ماہر امراض بچگان ہیں بچوں کے لئے ایک الگ ICU/CCU قائم کیا گیا ہے۔ اب نوزائیدہ بچوں اور کم عمر میں پیدا ہونے والوں (Premature) کی دیکھ بھال کے لئے نئی مشینیں نصب کی گئی ہیں۔

شعبہ سرجری

مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب سرجیکل سپیشلسٹ کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ اس میں دو آپریشن تھیٹر ریکوری Bay ہے۔ ہڈیوں کی مرمت کے لئے خصوصی سہولت میسر ہے۔ دو اینستھیزیا رجسٹرار اور تین دوسرے رجسٹرار مریضوں کو آپریشن سے پہلے اور بعد کی نگہداشت کرتے ہیں۔

ایمرجنسی حادثات کے لئے نئے تھیٹر کا ڈیزائن تیار کیا گیا ہے جس میں بیک وقت تین چار مریضوں کی دیکھ بھال ہو سکتی ہے۔

آپریشن تھیٹر میں نئے آلات منگوائے گئے ہیں۔

Lapcoli آلہ کے ذریعے 1/2" سوراخ سے آلہ داخل کر کے پیٹ کا مکمل معائنہ کیا جا سکتا ہے اور پتہ کا آپریشن بھی کیا جاتا ہے ایسے آپریشن کے بعد مریض دوسرے دن صحت یاب ہو کر گھر جاسکتا ہے۔

شعبہ آنکھ (EYE)

آنکھ کے آپریشن کے لئے فیکو لائز (Phaecolysis) مشین آئی ہے اب آنکھ کا آپریشن 5 ملی میٹر سوراخ سے ہو سکتا ہے۔ خراب Lense الٹرا ساؤنڈ سے توڑ کر Suction سے نکالا جاتا ہے اور نیا Flexible Lense چھوٹے سوراخ سے داخل کیا جاتا ہے مریض آپریشن کے بعد تندرست ہو کر اسی دن گھر جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ ہیں اور ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم صاحب آئی سپیشلسٹ بھی وقت دیتے ہیں۔

شعبہ (E.N.T)

مکرم ڈاکٹر صلاح الدین ایوبی صاحب ENT سپیشلسٹ ہیں۔ ناک' کان اور گلے کے آپریشن کے لئے جدید آلات منگوائے گئے ہیں۔

شعبہ گائنی (Gynae)

مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں ملک صاحبہ گائنی سپیشلسٹ کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے اس شعبہ میں تین گائنی رجسٹرار معاون ہیں۔ ہر قسم کے آپریشن اور ڈلیوری مع لیبر روم۔ ریکوری روم اور اینٹی نیٹل اور پوسٹ نیٹل وارڈ ہیں Hysteroscop سے اندرونی معائنہ رحم اور علاج نوزائیدہ بچے جو خصوصی نگرانی چاہتے ہیں بچہ وارڈ کے ICU / CCU میں رکھے جاتے ہیں۔ کم میعاد میں پیدا ہونے والے بچے اور Exchange بلڈ ٹرانسفیوژن کا انتظام ہے نیز فیملی پلاننگ Fertility کلینک (یعنی جن کے بچے نہیں ہوتے ان کا معائنہ و علاج) بھی موجود ہیں۔

شعبہ ڈینٹل

علاج دندان کے لئے نئی ڈینٹل چیئر منگائی گئی ہے۔ دندان سازی کا کام کیا جاتا ہے۔ ایک ڈینٹل سرجن ایک ٹیکنیشن اور ایک نرس متعین ہے۔

شعبہ لیبارٹری

یہاں پر ہر قسم کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر محمد عامر خاں صاحب انچارج ہیں۔ Hepatitis بی اور سی نیز Thyroid الائزا مشین سے ہارمون ٹیسٹ کئے جاتے ہیں یہ سروس 24 گھنٹے مہیا ہے۔ باہر سے ڈاکٹر صاحبان جو بھی ٹیسٹ کرانا چاہیں وہ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں Histology کے لئے لاہور کی 'لیبارٹری اور آغا خاں لیبارٹری سے رابطہ ہے۔

ایکسرے اور الٹراساؤنڈ

اس شعبہ کے انچارج مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب ہیں۔ دو بڑی ایکسرے مشینیں ہیں اور دو Portable ایکسرے مشینیں وارڈ میں جا کر ایکسرے لینے کے لئے موجود ہیں ایک ڈینٹل ایکسرے مشین بھی آگئی ہے۔ Developing کے لئے بھی ایک Automatic مشین ہے۔

الٹراساؤنڈ جدید ترین ہے اس کے ساتھ ایک Echo یونٹ بھی ہے جس سے اندرونی اعضا کا معائنہ' پتھری گردہ یا پتہ دیکھی جا سکتی ہے Echo دل کے تفصیلی معائنہ کا کام دیتی ہے۔

پرائیویٹ روم 6 گراؤنڈ فلور پر ہیں ایک چار بیڈ کا سیمی پرائیویٹ وارڈ ہے ایک VIP روم اور دو پرائیویٹ رومز بالائی منزل میں ہیں ایمبولینس سروس 24 گھنٹے مل سکتی ہے۔

فارمیسی

ہسپتال کے اندر قائم ہے جہاں سے 24 گھنٹے دوائی مل سکتی ہے۔ ربوہ میں دن رات کھلی رہنے والی فارمیسی ہے۔ دیگر اہالیان / ڈاکٹر صاحبان اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ہسپتال کے مریضوں اور ان کے لواحقین کے لئے پبلک کال آفس احاطہ ہسپتال میں گیٹ کے پاس قائم ہے۔

اب ان تمام شعبوں کا نسبتاً تفصیلی تعارف اور سہولتیں پیش خدمت ہیں۔

شعبہ میڈیسن

ہسپتال کے زیادہ تر مریض اسی شعبے میں آتے ہیں۔ عام بیماریاں دل جگر معدہ بلڈ پریشر شوگر وغیرہ کا علاج یہیں ہوتا ہے۔ اس شعبے میں ایک اہم سہولت ایسی ہے جس کا عام لوگوں کو علم نہیں ہے۔ اس کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

ای۔ ٹی۔ ٹی

Exercise Tolerance Test

اس مشین کے ذریعہ دل کے بہت سے امراض کی تشخیص کی جاتی ہے نیز مرض کی شدت معلوم کرنے کے لئے نہایت مفید ٹیسٹ ہے۔

مریض کو مشین پر آہستہ آہستہ چلا کر اس کے بلڈ پریشر اور دل کی رفتار کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

ہسپتال کے پاس اس وقت جو مشین موجود ہے وہ انتہائی جدید' خودکار اور کمپیوٹرائزڈ ہے۔ اکثر اوقات یہ ٹیسٹ دل کی انجیو گرافی Angiography کا وقت متعین کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے یعنی یہ کہ انجیو گرافی کہیں غیر ضروری طور پر تو نہیں کروائی جا رہی یا پھر غیر ضروری طور پر لیٹ تو نہیں کی جا رہی۔

امراض دل کی تشخیص

امراض دل کے شعبے میں دل کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ (دل کا الٹراساؤنڈ) ایکو کارڈیو گرافی کا انتظام موجود ہے اس سے دل کے امراض کی تشخیص میں مدد ملتی ہے۔ دل کا سائز' دل کے مسلز کے بارے میں معلوم کرنا۔ یہ سب کام دل کی بیماریوں کو جانچنے کے لئے Preventive ذرائع ہیں۔ اس کے علاوہ ای سی جی کی سہولت 24 گھنٹے میسر ہے۔ ایک اور ٹیسٹ کی سہولت بھی میسر ہے جو دل کی دھڑکن کی بے ترتیبی کا پتہ کرنے کے لئے ہے۔ اس کے علاوہ مریض کی چوبیس گھنٹے دل کی دھڑکن ریکارڈ کرنے کے لئے Ambulatory Monitoring کا انتظام بھی موجود ہے۔ یہ چھوٹا سا آلہ مع ریکارڈر مریض کے ساتھ لگا دیا جاتا ہے جو مریض کے دل کی دھڑکن کو ریکارڈ کرتا رہتا ہے۔

امراض جگر کا ٹیسٹ

انڈو سکوپی

ENDOSCOPY

اس آلہ کی مدد سے خوراک کی نالی۔ معدہ' چھوٹی آنت۔ بڑی آنت کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ معائنہ کے دوران مرض میں مبتلا حصہ کا ٹکڑا Biopsy بھی لی جا سکتی ہے تاکہ خوردبینی معائنہ سے بیماری کی تشخیص اور نوعیت معلوم کی جا سکے۔ ایسے مریض جن کو جگری مرض کے باعث خون کی الٹیاں آتی ہوں اس انڈو سکوپی کے ذریعہ ان کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔

فضل عمر ہسپتال میں اس کام کی ابتداء مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب نے کی تھی۔ ان دنوں ماہر امراض معدہ و جگر ڈاکٹر شیخ محمد محمود بطور وزٹنگ فزیشن (ہر ماہ) ایک بار فضل عمر ہسپتال تشریف لاتے ہیں اور مریضوں کے ٹیسٹ اور علاج کرتے ہیں۔

انتہائی نگہداشت کا وارڈ

Intensive and Coronary Care Unit

دل کے مرض (Heart Attack) اور شدید نوعیت کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے جدید سہولتوں سے آراستہ وارڈ قائم ہے جس کے دو حصے ہیں۔ جس میں ہر مریض کے ساتھ مانیٹر (دل کی حرکت' بلڈ پریشر' نبض) کو جانچنے کا آلہ لگا ہوا ہے مریضوں کے لئے آکسیجن کا مرکزی نظام ہے جو ہر مریض کو آکسیجن مہیا کرتا ہے۔ اس یونٹ میں ائر کنڈیشننگ کا انتظام ہے۔ تربیت یافتہ عملہ ہمہ وقت ڈیوٹی پر مامور ہوتا ہے اور مریضوں کی نگہداشت کرتا ہے۔

شعبہ امراض بچگان

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بچوں کے علاج معالجہ کے لئے علیحدہ شعبہ یا وارڈ قائم ہے جس میں مکرم ڈاکٹر سمیع الاحمد صاحب اور ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب چائلڈ سپیشلسٹ خدمات بجا لا رہے ہیں۔

اس شعبہ میں انتہائی نگہداشت Intensive Care Unit کا قیام ابھی عمل میں آیا ہے جس میں شدید نوعیت کے مریضوں کے علاج معالجہ کی جدید سہولتیں مہیا کی جا رہی ہیں۔

اس وقت تک درج ذیل سہولتیں مہیا کی جا چکی ہیں۔

1- ایک ماہ سے کم عمر بچوں کے لئے Incubator کی سہولت موجود ہے۔

2- نوزائیدہ بچوں کے لئے جن کو یرقان ہو Phototherapy کی تین مشینیں موجود ہیں اور ایسے بچوں کا خون بھی تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

3- شدید بیمار بچوں کی Monitoring کے لئے Cardiac Monitor اور ان کی آکسیجن کی سطح ماپنے کے لئے آلات ہیں۔

بچوں کو علاج کے دوران مصنوعی سانس پر رکھنے والی مشین Ventilator بھی آگیا ہے جس کے ذریعہ کام شروع ہو چکا ہے۔ اور کچھ عرصہ قبل فضل عمر ہسپتال کے شعبہ امراض بچگان میں پہلی مرتبہ کسی بچے کو Ventilator پر ڈال کر اس کی جان بچائی گئی۔

شعبہ سرجری

ہسپتال کا ایک اہم شعبہ جو چوبیس گھنٹے مریضوں کے علاج معالجہ میں مصروف عمل ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں اس شعبہ کو قائم کرنے اور اس کی علاقہ میں اعلیٰ شہرت قائم کرنے والے مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ہیں جو ماہر امراض ہڈی جوڑ و جنرل سرجن ہیں۔ اس شعبہ میں شہر اور اس کے گردونواح میں ہونے والے حادثات کے لئے 24 گھنٹے سروس مہیا کی جاتی ہے۔

جدید سہولتوں سے آراستہ ایک نہایت اعلیٰ آپریشن تھیٹر بلاک ہے جس میں دو آپریشن تھیٹر ہیں جن میں دن رات ہر قسم کی سرجری کرنے کے انتظامات ہیں۔ مردانہ' زنانہ سرجیکل وارڈز ہیں جہاں سرجری کے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

عام آپریشنز کے علاوہ اب ایک جدید سہولت Lepro Scopic Surgery کی ہے جس میں جسم کے اندر سوراخ کر کے آلات کے ذریعہ کامیاب آپریشن کئے جاتے ہیں۔

شعبہ گائنی

فضل عمر ہسپتال کا ایک اور اہم شعبہ گائنی ہے جو اللہ کے فضل سے چوبیس گھنٹے خدمت پر مامور ہے۔ اس وقت اس شعبہ کی انچارج مکرمہ محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ گائنو کالوجسٹ F.R.C.O.G. ہیں ان کے ہمراہ تین لیڈی ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی ٹیم دن رات اس شعبہ میں کام کرتی ہے۔

شعبہ گائنی میں ایک شاندار اور جدید سہولتوں سے آراستہ خوبصورت لیبر وارڈ ہے جس میں دو ڈیلیوری رومز ہیں جن کے ساتھ زچہ و بچہ کے لئے تمام ضروری سہولتیں مہیا ہیں۔

آپریشن تھیٹر بلاک میں سرجری کا کام ہوتا ہے۔ شعبہ گائنی میں خواتین مریضوں کے لئے درج ذیل طبی سہولتیں مہیا ہیں۔

1- حاملہ اور غیر حاملہ خواتین کے معائنہ اور علاج کی تمام بنیادی سہولتیں جیسا کہ حمل کے دوران بچے کی نشوونما کا اندازہ اور بعض نقائص کی تفصیلات الٹراساؤنڈ کے ذریعہ معلوم کی جا سکتی ہیں۔

2- بے اولاد عورتوں کے علاج کے لئے تمام بنیادی ٹسٹ کروانے کا انتظام ہے جن میں بچہ دانی اور ٹیوبوں کا ایکسرے اور عورت کے جسم کے لئے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ یہ تمام تفصیلات ایک سپیشل الٹراساؤنڈ تکنیک سے بھی معلوم کی جا سکتی ہیں۔ یہ سہولت ہسپتال میں موجود ہے۔

3- عورتوں میں بچہ دانی کے Cancer کی

ابتدائی تشخیص کرنے کا انتظام ہے۔

4- عمر رسیدہ خواتین میں خاص نسوانی امراض کی تشخیص اور علاج معالجے کی سہولت میسر ہے۔

خواتین کی وہ بیماریاں جن میں آپریشنز کی ضرورت ہو۔ ان کے لئے آپریشن کی تمام سہولیات میسر ہیں۔

کان۔ناک گلے کا شعبہ

E.N.T

یہ شعبہ کان ناک اور گلے کی بیماریوں کا علاج میڈیسن اور سرجری دونوں طریق سے کرتا ہے۔ یعنی دوا بھی دیتا ہے اور ضرورت پڑے تو آپریشن بھی کرتا ہے۔ ہسپتال کو بہت اچھے کوالیفائیڈ ای این ٹی سپیشلسٹ مکرم ڈاکٹر صلاح الدین ایوبی میسر ہیں۔ جو گلے اور ناک کے علاوہ کان کے آپریشن بھی کرتے ہیں ان آپریشنز کے لئے خاص آلات کے پہلے

Set of Instruments

کا آرڈر اڑھائی ماہ قبل دیا جا چکا ہے۔ ان آلات کے آنے سے اس شعبے کی کارکردگی بہت بہتر ہو جائے گی۔ اس شعبے میں سانس کی نالیوں کا آپریشن، کھانے والی نالی کا آپریشن۔ بولنے والے حصے کا علاج وغیرہ ہر قسم کے امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

نیا ای این ٹی وارڈ بنالیا گیا ہے۔ مگر ابھی اس میں کام شروع نہیں ہوا انشاء اللہ جلد شروع ہو جائے گا۔

شعبہ چشم

1985ء میں یہ شعبہ مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم صاحب نے شروع کیا تھا۔ 1988ء میں ڈاکٹر رشید راشد صاحب آئی سپیشلسٹ نے کام شروع کیا اس میں سفید موتیا، کالا موتیا، آنکھوں کا کینسر، آنکھوں کا بھینگا پن، آنکھوں کی کاسمیٹک سرجری کا علاج بذریعہ آپریشن کیا جاتا ہے۔ ایمرجنسی آپریشن کا بھی انتظام ہے۔

سفید موتیا کے لئے ہسپتال میں جدید مشین Pheco Emulsification ہے جس کے ذریعہ الٹرا ساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیے کے کامیاب آپریشن کئے جاتے ہیں۔

آپریشن تھیٹر میں ایک جدید Operating Microscope ہے جس کے ذریعہ ناک کان۔ گلا اور آنکھوں کے آپریشن بہترین طریق پر جاری ہیں۔

دانت کا شعبہ

Dental Clinic

اس شعبے میں پچھلے ماہ ایک نئی ڈینٹل چیئر منگوائی گئی ہے۔ پہلی چیئر کوئی 25 سال پرانی تھی۔ اب اس شعبے کے پاس دو ڈینٹل چیئرز میسر ہیں۔ تازہ چیئر جدید بھی اور بہت اچھی ہے۔

اس شعبے کے ساتھ لیبارٹری بھی ہے۔ اس شعبے میں آرتھوڈونٹک ٹریٹمنٹ بھی دی جاتی ہے۔ اس کے تحت ٹیڑھے دانتوں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔ اس وقت عارضی سہولت تو میسر ہے تاہم ایک مستقل KIT لینے کا ارادہ ہے۔ خدا تعالیٰ جلد پورا فرمائے۔ آمین۔

تشخیص میں مدد دینے والے شعبے

شعبہ ریڈیالوجی و الٹرا ساؤنڈ

ریڈیالوجی کے شعبے میں ایکسرے کی سہولت 24 گھنٹے میسر ہے۔ اور شعبہ میں دو ایکسرے مشین نصب ہیں ایک Picker امریکہ اور دوسری Siemen جرمنی کی ہیں اور اب حال ہی میں Siemen جرمنی کی ایک موبائل ایکسرے مشین خریدی گئی ہے۔ جو آپریشن تھیٹر، انتہائی نگہداشت کے وارڈ اور دیگر وارڈز میں مریضوں کے ایکسرے کرنے کا کام کرے گی۔

اس کے علاوہ دانتوں کے ایکسرے کے لئے ایک نئی ایکسرے مشین بھی خریدی گئی ہے جس سے دانتوں کے ایکسرے کئے جاتے ہیں۔

ریڈیالوجی کے شعبے میں ای سی جی کی سہولت 24 گھنٹے میسر ہے۔ الٹرا ساؤنڈ بھی یہیں ہوتا ہے جس کے لئے مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب امریکہ سے ٹریننگ حاصل کرکے آئے ہیں۔

الٹرا ساؤنڈ کی جدید مشین Toshiba جاپان کی ہے جس کی مدد سے مریضوں کے تمام قسم کے الٹرا ساؤنڈ کئے جاتے ہیں۔

ایکسرے کے شعبے میں آٹومیٹک اگفا پروسیسر موجود ہے جو تین منٹ کے اندر ایکسرے کو Develop کرکے دے دیتا ہے۔

لیبارٹری

یہ ایسا شعبہ ہے جس میں ٹیسٹ کروانے والوں کی تعداد پچھلے ڈیڑھ سال میں بہت بڑھ گئی ہے اس میں خون کا عام ٹیسٹ، خون کا کینسر، ملیریا، شوگر، کولیسٹرول کی تشخیص، جگر، تلی، گردے، پیشاب، پاخانہ اور Pregnancy پریگننسی سمیت تمام ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یرقان، ٹی بی، کلچر، سکریننگ برائے ایڈز اور ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ڈیڑھ ماہ قبل ایک نئی مشین Elisa لگی ہے جس کے ذریعے ہیپاٹائٹس اور تھائیرائیڈ کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ لیبارٹری کے لئے ایک Analyser اور خریدا جا رہا ہے۔ اس سے موجودہ تمام ٹیسٹ زیادہ بہتر اور زیادہ Accurate اور جلدی ہو جائیں گے۔

نرسنگ سکول

نرسنگ سکول 1982ء میں شروع کیا گیا تھا۔ 1983ء میں نئی میٹرن آئیں تو 1984ء میں سارا کورس Revise کیا گیا۔ اس میں نرسوں کے لئے 3 سال کا کورس ہے۔ ہر سال 4 سے 6 سٹوڈنٹ ہسپتال کو مل جاتی ہیں۔

پچھلے سال ستمبر میں سکول کو زیادہ بہتر طور پر چلانے کے لئے اس کا Base وسیع کر دیا گیا۔ اور اب اس میں ربوہ کے علاوہ دیگر شہروں سے آئی ہوئی سٹوڈنٹس بھی ٹریننگ لے رہی ہیں۔ اس سے انشاء اللہ ہسپتال کے لئے نرسوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات پوری ہو سکیں گی۔

ڈاکٹر فیض اللہ خان صاحب سابق ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر اس کے انچارج ہیں۔ جبکہ تدریس کی انچارج میٹرن ہیں متعلقہ ڈاکٹر صاحبان بھی کلاسز لیتے ہیں۔ پہلے سال وظیفہ 500 روپے اور دوسرے سال سے وظیفہ 1000 روپے ماہانہ دیا جاتا ہے۔ اس کے لئے دو منزلہ بلڈنگ موجود ہے اس کے گراؤنڈ فلور پر سکول قائم ہے اور پہلے فلور پر ہاسٹل ہے۔

فارمیسی(ادویات)

حال ہی میں فارمیسی کے شعبے کو پرائیویٹائز کیا گیا ہے اب 24 گھنٹے ہر قسم کی ادویہ میسر ہیں۔ ہسپتال کے علاوہ عام شہری بھی اس سے استفادہ کرتے ہیں پہلے چھ گھنٹے کام ہوتا تھا اور 6- افراد کا عملہ متعین تھا۔ اور مریض کو اس کے مقررہ اوقات کے بعد دوائیں باہر سے لینا پڑتی تھیں۔ اب رات کو دو بجے بھی کسی دوائی کی ضرورت پڑے تو ہسپتال کے اندر ہی مل جاتی ہے۔ یہ ایک بہت بڑی سہولت ہے جو ربوہ، چنیوٹ وغیرہ اور اردگرد کہیں میسر نہیں اس میں ادویہ کی کوالٹی چیک کرنے کا انتظام موجود ہے۔ اس فارمیسی میں معیاری کمپنیوں کی معیاری ادویات ہی رکھے جانے کی اجازت ہے۔ جو مریضوں کو اور اہالیان شہر کو ہمہ وقت ضرورت کے مطابق مہیا کی جاتی ہیں۔

فزیو تھراپی ہومیو پیتھی

اس شعبے میں کوالیفائیڈ فزیو تھیراپسٹ موجود ہیں وہی خاتون ہومیو پیتھی کا شعبہ بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔

نئے تعمیراتی منصوبے

ایمرجنسی: فضل عمر ہسپتال میں شعبہ ایمرجنسی کو جدید طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور اس میں ہر قسم کی ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے۔ اور ایک سے زائد ایمرجنسیز کو ڈیل کرنے کی سہولت رکھی گئی ہے۔ نئے آلات فراہم کئے گئے ہیں۔ لواحقین کے لئے علیحدہ انتظار گاہ جو ضروری سہولتوں سے آراستہ ہے ایمرجنسی کے ساتھ مہیا کی گئی ہے۔ کچھ عرصہ قبل اس میں کام شروع کر دیا گیا ہے۔

نئی Reception

موجودہ ایمرجنسی کی جگہ نئی Reception بنے گی جس کا رابطہ فون کے ذریعے ہر وارڈ سے ہو گا۔ ملاقاتی حضرات وہیں آکر اپنے مریض کا حال دریافت کر سکیں گے یہ شعبہ بھی 24 گھنٹے کام کرے گا۔

نیا سیمی پرائیویٹ وارڈ

عام وارڈ اور پرائیویٹ وارڈ کے درمیان ایک نیا سیمی پرائیویٹ وارڈ بنا دیا گیا ہے جس میں بیڈ کے گرد پردے کھینچ کر اسے پرائیویٹ روم کی شکل دی جا سکتی ہے۔

سیمینار ہال

پہلے ایک چھوٹا کانفرنس روم تھا جس کو بڑھا کر اب سیمینار ہال بنا دیا گیا ہے۔ اس میں مختلف طبی امور کے بارے میں سیمینار منعقد ہو رہے ہیں۔

کمپیوٹر ٹریننگ

تمام ایڈمنسٹریٹو سٹاف اور دیگر متعلقہ سٹاف کے لئے کمپیوٹر ٹریننگ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس میں بعض ڈاکٹر صاحبان بھی اپنی دلچسپی کی خاطر شامل ہو رہے ہیں۔

ان ہاؤس ٹی وی چینل

ایک اور منصوبہ جس پر کام کرنے کا ارادہ ہے وہ ان ہاؤس ٹی وی چینل ہے۔ اس میں ڈاکومنٹری تیار کر کے دکھائی جائے گی۔ جس میں ہسپتال کا مکمل تعارف۔ تمام پروسیجرز کی تفصیل۔ پرچی روم سے لے کر مختلف شعبوں تک جانے کا تعارف شامل ہو گا۔ اس کے علاوہ ایم ٹی اے کے منتخب پروگرام۔ سپورٹس۔ کارٹون۔ مشاعرے وغیرہ نیز صحت کے بارے میں پروگرام دکھائے جائیں گے۔ مختلف آپریشنز کی ڈاکومنٹری بھی اس میں چلے گی اس پر کام ہو

رہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر مشہود صاحب اس کے نگران ہیں۔

نئی لائبریری

فضل عمر ہسپتال میں ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔ جس میں شعبہ طب سے متعلق کتب کی ایک کثیر تعداد ہے۔ اور ڈاکٹر صاحبان کے وہاں ہمہ وقت مطالعہ کرنے کے لئے انتظام موجود ہے۔ جس سے ڈاکٹر صاحبان استفادہ کر رہے ہیں۔

انٹرنیشنل کال آفس

ہسپتال کے داخلی دروازے کے ساتھ ایک انٹرنیشنل کال آفس بنا دیا گیا ہے تاکہ مریضوں کے لواحقین کو فون کی سہولت ہسپتال ہی میں میسر ہو۔

ایڈمنسٹریٹو بلاک

انتظامی بلاک کی تنظیم نو کی گئی ہے۔ کمپیوٹر روم بھی بنا ہے۔ تمام ریکارڈ اس جگہ آجائے گا۔ ایڈمنسٹریٹر۔ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر کے دفاتر کے علاوہ کلیریکل سٹاف کے لئے بھی کام کرنے کی بہتر سہولتیں مہیا کی گئی ہیں۔ دفتر میں کمپیوٹر سیکشن بھی قائم کیا گیا ہے۔

24 گھنٹے ایمبولینس سروس

ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمبولینس کی سہولت میسر ہے جو کسی بھی ہنگامی ضرورت یا حادثہ کی صورت میں مہیا ہوتی ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں بذریعہ فون ہسپتال سے رابطہ کرکے اس سہولت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایمبولینس سروس ربوہ سے باہر علاج کی غرض سے مریضوں کو منتقل کرنے کا کام بھی سرانجام دیتی ہے۔

رضاکار ڈاکٹرز

فضل عمر ہسپتال میں درج ذیل ماہر ڈاکٹر صاحبان تشریف لاکر مریضوں کے علاج معالجہ کا کام رضاکارانہ طور پر کرتے ہیں۔

1۔ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل راولپنڈی

2۔ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ فیصل آباد

3۔ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد لاہور

4۔ مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن صاحب ماہر نفسیاتی امراض راولپنڈی

5۔ مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم صاحب ماہر امراض چشم ربوہ

6۔ مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب ماہر امراض معدہ، جگر لاہور

ان سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کی آمد سے سینکڑوں مریض مستفید ہوتے ہیں۔

مہمان ڈاکٹرز کے قیام کے لئے ہسپتال میں ایک گیسٹ روم بنایا گیا ہے جس میں ڈاکٹر صاحبان کے آرام کے لئے مناسب انتظام کیا گیا ہے۔

کینٹین

ہسپتال میں ایک کینٹین کی سہولت موجود ہے۔ جس کو بتدریج بہتر بنایا جارہا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ مریضوں کے لواحقین کو ہروقت کھانے کی سہولت میسر رہے یہ کام ایک ٹھیکیدار کے سپرد ہے۔ اس کے اوقات صبح 6 بجے سے رات 10 تک ہیں تاہم ضرورت ہو تو رات دس بجے کے بعد بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال

مکرم ڈاکٹر کرنل (ر) عبدالخالق صاحب 15 مارچ 1924ء کو پیدا ہوئے۔ اس لحاظ سے آپ آج کل 76 سال کی عمر میں بھی بے غرض خدمات بجا لا رہے ہیں۔ ان کے اہل خانہ اسلام آباد میں ہیں اور یہ اکیلے ربوہ میں رہتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب راولپنڈی کے رہنے والے ہیں۔ وہاں کے اسلامیہ سکول اور گارڈن کالج میں تعلیم پانے کے بعد 1946ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے MBBS کیا۔ ایک سال میو ہسپتال لاہور میں گزارا۔ کچھ عرصہ پرائیویٹ پریکٹس کی۔ پھر فوج میں گئے 25 سال سروس کے بعد ریٹائر ہوئے۔ اس دوران ہی 1969ء میں آپ نے وقف بعد از ریٹائرمنٹ کے لئے خود کو پیش کیا۔ 1974ء میں ریٹائرمنٹ ہوئی۔ نومبر 1977ء سے نومبر 1980ء تک سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے ہسپتال میں خدمت انجام دی۔ یہ خدمت نصرت جہاں سکیم کے ماتحت ہوئی۔ بعد ازاں ایران چلے گئے جہاں 1982ء سے 1988ء تک کام کیا وہاں ان کی اہلیہ محترمہ وفات پاگئیں۔ بعد ازاں پاکستان واپس آکر دو ہفتے کے وقف عارضی پر جماعت کی طرف سے تاشقند گئے۔ وسط ایشیا کی ریاستوں میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جانے والے آپ پہلے ڈاکٹر تھے۔ اس دوران آپ نے تاشقند سمرقند اور بخارا میں خدمات انجام دیں۔ آپ کی رپورٹ کی روشنی میں پھر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب وسط ایشیا کی ریاستوں میں گئے۔

1994ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اچانک آپ کو یاد فرمایا اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کا ایڈمنسٹریٹر مقرر فرمادیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے کچھ علم نہ تھا کہ حضور مجھ سے یہ خدمت لینا چاہتے ہیں یہ حضور کی شفقت اور ذرہ نوازی تھی کہ حضور نے مجھے یاد رکھا۔ جب حضور گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھتے تھے اس وقت مکرم ڈاکٹر صاحب لاہور میں ایم بی بی ایس کے طالب علم تھے اس وقت سے حضور مکرم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب کو جانتے ہیں۔

اب خدا کے فضل و کرم سے عرصہ چھ سال سے یہ اہم خدمت انجام دے رہے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33061 میں نسیم نقش زوجہ مکرم نقش احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 10 ہزار روپے بذمہ خاوند محترم۔/10000 روپے۔ اور زیورات طلائی 10 تولہ مالیتی۔/60000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نسیم نقش 259 سید پارک سنت نگر لاہور گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد مکان نمبر 16 گلی نمبر 231 فردوس پارک سنت نگر لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یونس جاوید اسلام پورہ لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33062 میں نوید جمیل ولد جمیل احمد قریشی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1989ء ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نوید جمیل 608۔ بی گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608 گواہ شد نمبر 2 عطاء الغنی ثاقب وصیت نمبر 29232۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33063 میں نصرت جہاں بنت عبدالقادر صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی۔/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ نصرت جہاں E-226 رحمانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر وصیت نمبر 17254 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد برادر موصیہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور ایدہ اللہ کو باقاعدگی کے ساتھ دعا کا خط لکھئے

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام طاہر صاحب مربی سلسلہ جگر کی تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ کچھ پیچیدگی ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہیں اور نیم بے ہوش ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم شیخ محمد اکرام صاحب اطہر گلبرگ لاہور معدہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب صدر حلقہ سبزہ زار ملتان روڈ لاہور کی اہلیہ محترمہ جوڑوں کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میاں محمد ظفراللہ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

□□□□□□□□□□□□□□

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری نور احمد سنوری صاحب سابق آڈیٹر جماعت راولپنڈی مورخہ 2۔ دسمبر 2000ء بعمر 86 سال انتقال فرما گئے۔ آپ حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب کے بھتیجے اور حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کے رشتے میں بہنوئی تھے۔

وفات کے وقت اپنے بیٹے مکرم منیر احمد سنوری صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاس مقیم تھے۔ جو آپ کا جسد خاکی ربوہ لائے۔ اور اگلے روز مورخہ 3۔ دسمبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے پڑھائی۔ جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی جہاں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی۔

آپ نہایت پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ روزانہ صبح سیر کے دوران بھی پیغام حق پہنچایا کرتے۔ خلافت کے شیدائی، نہایت مخلص، منکسر المزاج، ملنسار، دعاگو اور دوسروں کا خیال رکھنے والے تھے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرتے ہوئے آپ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمود احمد رشید صاحب (آفیسر دی بینک آف پنجاب) کو 25 نومبر 2000ء بروز ہفتہ بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام اریبہ ماریہ تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم رشید احمد بھٹی صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کی پوتی اور مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب مرحوم ڈرگ روڈ کراچی کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر، سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

اعلان داخلہ

○ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل ماسٹرز پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 2 جنوری تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

1-Anthropology
2-Biology
3-Business Administration
4-Chemistry
5- Defence and Strategic Studies
6-Earth Sciences
7-Computer, Science
8-Economics
9-Electronics
10-History
11-International Relations
12-Mathematics
13-Pakistan Studies
14-Physics
15-Psychology
16-Public Administration
17-Statistics

مزید معلومات کے لئے ڈان 30 نومبر ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ الفضل

○ مکرم منور احمد بجہ صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع بہاولپور و بہاولنگر کے دورہ پر ہیں

1۔ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

2۔ الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا ... ن وصولی۔

تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 7 دسمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 8 دسمبر غروب آفتاب 5-07
ہفتہ 9 دسمبر طلوع فجر 5-27
ہفتہ 9 دسمبر طلوع آفتاب 6-54

مذاکرات کا موقع چلا گیا تو ذمہ دار بھارت ہوگا

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ انہیں توقع ہے کہ بھارتی وزیر اعظم پاکستان کی جانب سے سہ فریقی مذاکرات کی پیشکش قبول کر لیں گے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ موقع دوبارہ کھو دیا گیا تو اس ساری ناکامی کا ذمہ دار بھارت ہوگا۔ انہوں نے کہا بھارت کی جانب سے مسئلہ کشمیر پر سہ فریقی مذاکرات کی پیشکش مسترد کئے جانے کے باوجود بھارت کے ساتھ مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔

حکمرانوں نے غریب کو دریا برد کر دیا

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس فلک شیر اور فل بنچ کے روبرو ایل پی جی کوٹہ کے ریفرنس میں سابق وزیر انور سیف اللہ کی درخواست سماعت کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ بلوچستان کے جس سابق سینیٹر سرور کاکڑ کو گیس کا کوٹہ دینے کے الزام میں انور سیف اللہ کے خلاف ریفرنس چل رہا ہے اسی شخص کو موجودہ حکومت میں بھی اسی طرح دوبارہ گیس کا کوٹہ مل گیا ہے۔ فاضل عدالت نے اس صورتحال پر افسوس کا اظہار کیا اور نیب کے وکیل فاروق آدم کو باور کرایا کہ اگر موجودہ حکومت ایک مجرم کو پاک صاف کر کے اسے دوبارہ اسی جرم کی ترغیب دے رہی ہے تو پھر انور سیف اللہ نے کیا قصور کیا تھا۔ فاضل عدالت نے اس امر پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ حکومتوں کا سارا انصاف بڑوں کے گرد ہی گھومتا ہے۔ صرف بندر بانٹ ہی کی جاتی ہے اور اسی بندر بانٹ نے ملک و قوم کو اس حال تک پہنچایا ہے۔ اور حکمرانوں نے اختیارات کا غلط استعمال کر کے غریب کو دریا برد کر دیا ہے۔

مظفر آباد کے بازار میں بم دھماکہ۔ ایک ہلاک

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد کے ایک بازار میں خوفناک بم دھماکہ میں ایک شخص ہلاک اور بیس زخمی ہو گئے۔ بم معروف گیلان چوک میں ایک پھلوں کی دکان میں چھپایا گیا تھا۔ دھماکہ دوپہر تقریباً تین بج کر دس منٹ پر ہوا زخمیوں کو سی ایم۔ ایچ مظفر آباد میں داخل کرا دیا گیا۔ جبکہ زخمیوں میں سے چھ کی حالت نازک ہے۔

مسئلہ کشمیر کا حل ایک دن میں ممکن نہیں

کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اور امن کا قیام ایک دن میں ممکن نہیں۔ تنازعہ کشمیر کو طے کرنے میں دو سے اڑھائی سال تک کا عرصہ لگ سکتا ہے۔

ٹانک میں آگ۔ 3 جاں بحق

ٹانک شہر کے اڈا بازار کی ایک مارکیٹ میں گیس سلنڈر کے ڈسٹری بیوٹر کی دکان میں خوفناک دھماکہ کے بعد آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجہ میں 3۔ افراد ہلاک اور 22 آگ سے جھلس گئے۔ زخمیوں کو پولیس نے لوگوں کی مدد سے کرسچین ہسپتال اور سول ہسپتال داخل کرایا گیا۔ دو کی حالت نازک ہے۔ اس لئے ان کو ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈیرہ اسماعیل خان بھجوا دیا گیا۔

معروف قوال عزیز میاں انتقال کر گئے

برصغیر کے مشہور قوال عزیز میاں تہران کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئے ان کی عمر 56 سال تھی۔ ریڈیو تہران کے مطابق ایک ماہ قبل اپنے فن کا مظاہرہ کرنے تہران آئے تھے۔ چند روز قبل خرابی صحت کی بنا پر ہسپتال داخل کرایا گیا۔ ہسپتال کے ذرائع کے مطابق انہیں یرقان کا مرض لاحق تھا جو جان لیوا ثابت ہوا۔

نواز شریف کی زندگی کو خطرہ ہے

معزول وزیر اعظم میاں نواز شریف کی اہلیہ بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ ان کے شوہر اٹک قلعہ جیل میں بدستور علیل ہیں۔ انہیں ہائی بلڈ پریشر کے ساتھ ساتھ انہیں بازو اور سینے میں درد رہتا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ انہیں کسی ماہر ڈاکٹر اور اچھے ہسپتال میں چیک اپ کرانے کی اجازت دی جائے۔ ہمارا خدشہ ہے کہ انہیں عارضہ قلب لاحق نہ ہو جائے۔ کیونکہ ان کے خاندان میں عارضہ قلب کا مرض پایا جاتا ہے۔ نواز شریف کے فیملی ڈاکٹر محمد آصف نے انکشاف کیا ہے کہ نواز شریف کی زندگی کو خطرہ ہے ان کا فوری کسی سپیشلسٹ سے علاج کروایا جائے۔

عید پر تین چھٹیاں ہوں گی

وفاقی کابینہ نے عیدالفطر پر 27 سے 29 دسمبر تک تین دن کی عام تعطیل کی منظوری دے دی ہے۔ تاکہ سرکاری ملازمین اپنے اہل خانہ کے ساتھ عید کی خوشیاں منا سکیں۔ کابینہ کا اجلاس چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی زیر صدارت ہوا۔ جس میں مختلف معاملات کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے 5 فروری کو کشمیر ڈے اور یکم مئی منانے کی بھی منظوری دی۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

سری لنکا میں انوکھا احتجاج

سری لنکا میں حزب اختلاف کے اراکین پارلیمنٹ ملک میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے گاڑیوں کو اپنے گھر بند کر کے بیل گاڑیوں میں سوار ہو کر پارلیمنٹ میں پہنچے۔ اس احتجاج کی قیادت جنگ زدہ شمالی ضلع جافنا کے اراکین پارلیمنٹ نے کی۔

بھارتی ریاست کی انتظامیہ مفلوج

بھارتی ریاست منی پور میں انارکی جیسی صورتحال پیدا ہو گئی ہے جہاں علیحدگی پسند آزادانہ سرکاری دفاتر میں گھومتے پھرتے ہیں اور بیشتر پولیس چوکیاں ویران ہو گئی ہیں۔

آسٹریلین بجٹ میں اضافہ

آسٹریلیا کی حکومت نے دفاعی بجٹ میں 13۔ ارب ڈالر کے اضافے کا اعلان کیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق آسٹریلیا کے وزیر اعظم کا کہنا ہے گزشتہ 20 سال کا سب سے بڑا اضافہ علاقائی خطرات کی وجہ سے کیا گیا۔

عراق کو تیل برآمد کرنے کی اجازت

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے تیل برائے خوراک کے مقصد کے تحت آئندہ چھ ماہ تک عراق کو تیل برآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

سب سے زیادہ کاغذ کا استعمال

جدید ٹیکنالوجی کی آمد کے باوجود آج بھی کاغذ انسانی ضروریات زندگی کا ایک اہم جزو ہے۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق دنیا کے 6۔ ارب انسان 21.4 کلوگرام فی کس کے حساب سے سالانہ ایک کھرب 28۔ ارب 40 کروڑ کلوگرام صرف رائٹنگ و پرنٹنگ پیپر کا استعمال کرتے ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ کاغذ کا استعمال فن لینڈ کے باشندے کرتے ہیں جہاں فی شخص 249.9 کاغذ سالانہ استعمال ہوتا ہے۔

جنوبی افریقہ کے پولنگ اسٹیشنوں پر جھڑپیں

جنوبی افریقہ میں بلدیاتی انتخابات کے دوران ایک صحافی سمیت چھ افراد کو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ فوٹوگرافر انتخابات کے دوران اپنے فرائض منصبی ادا کر رہا تھا۔ پولیس نے تین حملہ آوروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ جبکہ ایک بندوق بردار فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

سری لنکا میں جنگ۔ 43 ہلاک

سری لنکا میں فوج اور تامل باغیوں کے مابین زبردست لڑائی میں فریقین کے 43۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ لیکن وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ جزیرہ جافنا میں آپریشن کے دوران 31 باغی ہلاک جبکہ 56 سے زائد زخمی ہو گئے۔

آئیوری کوسٹ میں کرفیو کی دھجیاں

آئیوری کوسٹ میں ہنگامی حالت اور کرفیو کے نفاذ کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپوزیشن کے حامیوں نے ایک بار پھر پرتشدد کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ اس سے پہلے پرتشدد کارروائیوں میں کم از کم 35۔ افراد ہلاک ہو گئے۔

طالبان پر 7 نئی پابندیوں کا فیصلہ

امریکہ کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے پیش نظر اقوام متحدہ اسامہ بن لادن کے مسئلے پر طالبان کے خلاف نئی سات پابندیاں عائد کرنے پر غور وخوض کر رہی ہے۔ اس بات کا انکشاف امریکی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کیا گیا۔ اس بیان کے مطابق افغانستان میں برسراقتدار طالبان کی جانب سے اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے نہ کئے جانے پر اقوام متحدہ افغانستان پر سات مزید پابندیاں عائد کرنے کے بارے میں غور وخوض کر رہی ہے۔ ان پابندیوں میں طالبان پر اسلحہ کی فراہمی پر یکطرفہ پابندی، بیرون ممالک اسامہ بن لادن کے تمام اثاثوں کو منجمد کرنا اور طالبان کے بیرون ممالک دفاتر کو بند کرنا شامل ہے۔

80 عیسائی خاندان گاؤں بدر

بھارت میں ہندو انتہا پسند تنظیم ویشوا ہندو پریشد نے گجرات میں ایک گاؤں سے 80 مسیحی خاندانوں کو زبردستی بے دخل کر دیا۔ بھارت میں حقوق انسانی سے متعلق متحدہ کرسچن فورم کے کنوینر فریڈ کریڈرک نے کہا کہ اس تنظیم نے ان خاندانوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے گھروں کو اس وقت تک واپس نہیں لوٹ سکتے جب تک وہ ہندو مذہب قبول نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ عیسائیوں کی بے دخلی پولیس کی ملی بھگت سے ہوئی ہے اور پولیس ہندوؤں کے ساتھ مل کر ان خاندانوں کو واپس آنے نہیں دے رہی۔

آئی ایس پی آر کی دستاویزی فلم کا پہلا انعام

اٹلی میں ہونے والے انٹرنیشنل فیسٹیول میں آئی ایس پی آر کی تیار کردہ ڈاکومینٹری نے پہلا انعام حاصل کیا ہے۔ "ٹروفیس" نامی یہ فلم آئی ایس پی آر نے پی ٹی وی کے تعاون سے تیار کی۔ فیسٹیول میں امریکہ، فرانس، جرمنی، ہالینڈ، اٹلی، چین، برطانیہ، کوریا، فن لینڈ، آسٹریا، پولینڈ، ارجنٹائن، سوئٹزرلینڈ اور ہنگری سمیت 25 ممالک نے حصہ لیا۔ یہ فیسٹیول 20 سے 25 نومبر تک روم کے قریب جاری رہا۔

چین کا بھارت کو انکار

چین نے بین الاقوامی بحری مشقوں کے بھارتی منصوبے میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔ جو فروری میں بحیرہ عرب میں ہوں گی تاہم بھارتی وزارت دفاع کے ترجمان نے اصرار کیا کہ چین کے انکار کا مطلب یہ نہیں کہ بھارتی کوششیں متاثر ہوں گی۔ بھارت نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ فرانس کی ایٹمی آبدوز اور برطانیہ و امریکہ کے جنگی جہازوں سمیت 70 جنگی جہاز بمبئی کے ساحل پر کھڑے ہیں۔

اونچا سننے والوں کے لئے خوشخبری
آلہ سماعت اور ان سے متعلق سامان خریدنے کیلئے اب فیصل آباد یا لاہور جانے کی ضرورت نہیں۔ لاہور اور فیصل آباد کی قیمت پر یہ سہولت ربوہ میں دستیاب ہے آلہ سماعت کے سپیئر پارٹس کی فراہمی اور مرمت کی سہولت بھی موجود ہے۔
رابطہ ۔ ڈاکٹر خواجہ وحید احمد
فرحان کلینک گولبازار ربوہ فون 386

نورانی
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

ریڈی میڈ ملبوسات
ہر قسم کے بچگانہ ۔ زنانہ اور مردانہ۔
نیز سکول یونیفارم کے لئے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار ۔ اقصیٰ روڈ ربوہ ۔ فون 212039

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
گلبرگ گفٹ سنٹر
ہر قسم کے آرٹیفشل امپورٹڈ پودے پھول اور جاذب نظر مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں پلانٹ اور پلانٹر دستیاب ہیں۔ اپنے ڈرائنگ روم، ٹی وی لاؤنج اور بیڈ روم کو خوبصورت ترین بنانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔
مکان نمبر 50-42 فرسٹ فلور گلبرگ پلازہ، لبرٹی مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون 042-5758902

رجسٹرڈ
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ ۔ فون 212434-211434

رمضان المبارک میں افطاری کے مبارک ایام میں
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638 گھر 211193

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 7419883-84
Email: basit@icpp.icci.org.pk

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان ۔ شجرکار ۔ ڈبچی ٹیبل ڈائز ۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر : مطب حمید
عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256
فیصل آباد ۔ فون نمبر 041-638719

CPL No. 61